سوال

(181) حمل ساقط ہونے پر نماز کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر تیسرے مہینے عورت کا حمل ساقط ہو جائے تو کیا وہ نماز پڑھے گی یا (اسے نفاس شمار کر کے) نہیں (پڑھے گی)؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اہل علم کے ہاں یہ بات معروف ہے کہ عورت جب جنین کو اس وقت ساقط کرے، جب اس میں تخلیق واضح ہو گئی ہو تو اس سے خارج ہونے والا خون نفاس کا خون ہو گا، لہٰذا وہ نماز نہیں پڑھے گی۔ علماء نے کہا ہے کہ جنین کی تخلیق کا واضح ہونا اس وقت ممکن ہے، جب اس کے اکیاسی دن پورے ہو گئے ہوں اور یہ مدت تین ماہ سے کم ہے، لہٰذا جب عورت کو یہ یقین ہو کہ تین ماہ کا جنین ساقط ہوا ہے تو اس صورت میں اسے آنے والا خون نفاس کا خون ہو گا جب کہ اس دن سے پہلے آنے والا خون فاسد خون ہو گا، اس کی وجہ سے وہ نماز ترک نہ کرے۔ اس سائل عورت کو اپنے بارے میں یاد کرنا چاہیے، اگر جنین اس دن سے پہلے ساقط ہوا ہے تو یہ نماز ادا کرے گی اور اگر اسے مدت یاد نہ ہو تو عورت کو چاہئے کہ وہ خوب سوچ بچار سے کام لے اور اپنے ظن غالب کے مطابق فیصلہ کر لے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 231

محدث فتویٰ